سرکاری رپورٹ

آٹھواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

کارروائی اجلاس منعقدہ ۱۶ فروری ۱۹۹۵ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲۔	وقفہ سوالات	۲
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۵
۴۔	قراردادیں	
	۱۔ قرارداد نمبر ۵۳ مولانا عبدالواسع صاحب	۶
	۲ قرارداد نمبر ۵۵ سید شیر جان بلوچ	۷
	۳ قرارداد نمبر ۵۶ سید شیر جان بلوچ	۸
	قراردادیں ترمیمی شکل میں منظور کر دی گئیں	

بلوچستان صوبائی اسمبلی

۱۔	مسٹر اسپیکر۔	جناب عبدالوحید بلوچ
۲۔	ڈپٹی اسپیکر۔	جناب ارجن داس بگٹی

افسران صوبائی اسمبلی

۱۔	سیکرٹری	اختر حسین خان
۲۔	جوائنٹ سیکرٹری	محمد شریف

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس بروز جمعرات مورخہ ۱۶ فروری ۱۹۹۵ء مطابق ۱۵ رمضان المبارک ۱۴۱۵ ہجری بوقت تین بجکر پچیس منٹ (سہ پہر) زیر صدارت جناب عبدالرحمن داسس بگٹی ڈپٹی اسپیکر صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ
از
مولانا عبدالمتین آخوندزادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط رَبَّنَا اِنَّکَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَیْتَہٗ ط
وَمَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ہ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَکَفِّرْ عَنَّا سَیِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ہ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِکَ
وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ہ فَاسْتَجَابَ لَہُمْ رَبُّہُمْ اَنِّیْ لَآ اُضِیْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ہ بَعْضُکُمْ مِّنْ بَعْضٍ ج فَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ
دِیَارِھِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا ۔ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمِ ۔

ترجمہ:۔ خدایا! جس (بدبخت) کے لیے ایسا ہو کہ تو اسے دوزخ میں ڈالے، بلاشبہ تو نے اسے بڑی ہی خواری میں ڈالا جس دن ایسا ہوگا تو اس دن ظلم کرنے والوں کے لیے کوئی مددگار نہ ہوگا۔

خدایا! ہم نے ایک منادی کرنے والے کی منادی سنی، جو ایمان کی طرف بلا رہا تھا۔ وہ کہہ رہا تھا کہ لوگو! اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ، تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور ایمان لے آئے بس خدایا! ہمارے گناہ بخش دے، ہماری برائیاں مٹا دے اور اپنے فضل و کرم سے ایسا کر کہ ہماری موت نیک کرداروں کے ساتھ ہو!

خدایا! ہمیں وہ سب کچھ عطا فرما جس کا تو نے اپنے رسولوں کی زبانی وعدہ فرمایا ہے اور اپنے لطف و کرم سے ایسا کر کہ قیامت کے دن ہمیں ذلت و خواری نصیب ہو! بلاشبہ تو ہی ہے کہ تیرا وعدہ کبھی خلاف نہیں ہو سکتا جب ارباب دانش کے فکر و عمل کی صدائیں یہ تھیں) تو ان کے پروردگار نے بھی ان کی دعائیں قبول کر لیں (خدا نے فرمایا) بلاشبہ میں کبھی کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا۔ مرد ہو خواہ عورت تم سب ایک دوسرے کی اولاد ہو (اور عمل کے نتائج کا قانون سب کے لیے یکساں ہے) پس (دیکھو) جن لوگوں نے (راہ حق میں) ہجرت کی اور گھروں سے نکالے گئے، میری راہ میں ستائے گئے، اور پھر (راہ حق میں) لڑے اور قتل ہوئے۔ وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ ۔

وقفہ سوالات

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ سوال نمبر ۲۱۸، جناب محمد صادق عمرانی دریافت فرمائیں (معزز رکن کی غیر موجودگی میں جناب سید شیر جان بلوچ نے ان کا سوال نمبر پکارا)۔

مسٹر جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ) ۔ جناب اسپیکر صاحب منسٹر ایس اینڈ جی اے ڈی عمرہ ادا کرنے گئے ہوئے ہیں اگر آپ کی اجازت ہو تو میں جواب دے دوں؟ میرے خیال میں جواب لمبا ہے اگر پڑھا ہوا تصور کیا جائے ۔ تاہم کوئی ضمنی سوال ہو تو ہم جواب دینے کیلئے تیار ہیں (کوئی ضمنی سوال نہیں تھا)

٭۲۱۸، محمد صادق عمرانی ۔ سید شیر جان بلوچ صاحب نے دریافت کیا۔

کیا وزیر ملازمتہا و امور انتظامیہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ ۔
محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی نے مالی سال ۱۹۹۲ء تا ۱۹۹۴ء کے دوران نئے ماڈل کی کل کس قدر گاڑیاں خریدی ہیں نیز مذکورہ گاڑیوں کی خرید پر کل کس قدر رقم خرچ ہوئی ہے نیز ان گاڑیوں کی سالانہ مرمت اور پیٹرول کے اخراجات کی مکمل تفصیل دی جائے ۔

وزیر ملازمتہا و امور انتظامیہ ۔

محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی نے مالی سال ۱۹۹۲ء تا ۱۹۹۴ء درج ذیل گاڑیاں خریدی ہیں جن کی تفصیل بمعہ قیمت و خرچ پیٹرول و سامان یہ ہے۔

(۱۹۹۲ء تا ۱۹۹۴ء)

مالی سال ۱۹۹۲ء	قیمت گاڑی	خرچ سامان وفروخت	خرچ پیٹرول
پجارو ۱۱ عدد	۱,۴۸,۴۷,۸۶۰/-	۲۲,۴۷,۷۹۰/۳۶	۹۷,۵۹,۹۹۱/-
ٹیوٹا لینڈ کروزر ۲ عدد	۳۰,۶۵,۷۸۶/-	۴,۵۳,۴۷۹/-	۱,۸۲,۸۱۲/-
ٹیوٹا کرولا کار ۷ عدد	۲۳,۲۱,۳۵۸/-	۱,۴۲,۱۴۴/۵۰	۴,۵۵,۳۹۰/-
سوزوکی کار ۳ عدد	۸,۰۸,۰۰۰/-	۳۲,۹۴۴/-	۵۲,۰۳۰/-
(۱۹۹۳ء تا ۱۹۹۴ء)			
پجارو ۶ عدد	۹۶,۶۹,۱۳۷/-	۴,۲۲,۳۷۰/۵۰	۳,۴۱,۲۵۰/-
ٹیوٹا لینڈ کروزر ۳ عدد	۷۴,۲۶,۳۵۸/-	۲,۰۷,۴۲۴/-	۲,۲۲,۰۰۰/-
سوزوکی وین ۲ عدد	۴,۰۰,۰۰۰/-	۹,۸۷۵/-	۹۳,۹۲۵/-
ٹیوٹا ہائی لکس پک اپ SSR ۲ عدد	۲۰,۳۱,۵۷۲/-	۹,۰۰۰/-	۱۳,۶۵۵/-
(۱۹۹۴ء)			
سوزوکی کار ۱۱ عدد	۲,۸۷,۶۴۶/-	۲۶,۰۰۰/-	۹۵,۳۷۰/-
سوزوکی پک اپ ۱ عدد	۱,۷۸,۷۸۲/-	۵,۰۰۰/-	۱۳,۶۵۵/-
ٹیوٹا کرولا کار ۲ عدد	۱۱,۸۹,۵۷۲/-	۸,۰۰۰/-	۲۶,۶۷۴/-

جناب ڈپٹی اسپیکر ۔ اگلا سوال نمبر ۲۱۹ محمد صادق عمرانی صاحب دریافت فرمائیں۔

***۲۱۹ محمد صادق عمرانی** (سید شیر جان بلوچ نے دریافت کیا)

کیا وزیر حج و اوقاف ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے ۔ کہ
محکمہ حج و اوقاف سرکاری خرچ پر سالانہ کل کتنے افراد کو حج کی سعادت حاصل کرنے کے لیے بھیجتے ہیں۔ نیز مذکورہ افراد پر کل کتنے اخراجات آتے ہیں مکمل تفصیل دی جائے

حاجی محمد شاہ مردان زئی (وزیر حج و اوقاف)

(ا) محکمہ اوقاف و مذہبی امور بلوچستان سالانہ ۱۶۲ افراد کو حکومت کے خرچہ پر حج پر بھیجتی ہے۔

(ب) ان حجاج پر کل اخراجات ۲۲,۶۵,۳۲۴/- روپے ہوئے ہیں ۔ ان میں اوقاف کے بجٹ سے ۱۲۷ افراد کے حج واجبات ادا کئے جاتے ہیں جب کہ ۳۵ افراد کے حج واجبات سرکاری ملازمین کے بہبود فنڈز سے ادا کئے جاتے ہیں۔

سید شیر جان بلوچ جناب والا میرا ضمنی سوال یہ ہے کہ حزب اختلاف کی ریکمنڈیشن پر بھی کسی کو بھیجا جاتا ہے حج پر؟

حاجی محمد شاہ مردانزئی (وزیر حج واوقاف) ۔ جواب میں تفصیل دی گئی ہے حزب اختلاف کے ممبروں کی سفارش پر نہیں بھیجا جاتا ہے۔ بیس حضرات کو بینیولینٹ فنڈ اسکیم کے تحت ان میں پانچ سیکرٹریٹ سے جاتے ہیں پانچ اسمیں ریٹائرڈ ملازمین ہوتے ہیں قرعہ اندازی کے ذریعے ان کو منتخب کیا جاتا ہے تو حاجی صاحبان سیکرٹریٹ سے گریڈ ایک تا پندرہ کے ملازمین ہوتے ہیں ان کی لوٹین کے ذریعے قرعہ اندازی ہوتی ہے اور پندرہ کم تنخواہ پانے والے ملازمین جن کی عمر اکیاون سال ہو جاتی ہے ان کو قرعہ اندازی کے ذریعے بھیجا جاتا ہے تین ڈیلیگیشن ان میں ہوتے ہیں ان میں مقامی لوگ وزیر وزیراعلیٰ ایم پی اے صاحبان تین آدمیوں کو بھیجتے ہیں اس میں کسی سفارش کی گنجائش نہیں ہوتی ہے۔

سید شیر جان بلوچ ۔ جناب اسپیکر میرا دوسرا ضمنی سوال یہ ہے کہ محکمہ کی طرف سے کن کن لوگوں کو بھیجا جاتا ہے ؟

وزیر حج واوقاف

محکمہ کی طرف سے کسی کو نہیں بھیجا جاتا بلکہ وفاقی حکومت کی طرف سے خدام حجاج کو بھیجا جاتا ہے۔ صرف تیس افراد ہوتے ہیں باقی تفصیل میں نے آپ کو بتادی ہے یہ سارا کام قرعہ اندازی کے ذریعے ہوتا ہے

سید شیر جان بلوچ

تھینک یو سر

رخصت کی درخواستیں

جناب ڈپٹی اسپیکر

اب سیکرٹری اسمبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں گے ۔

اختر حسین خان (سیکرٹری اسمبلی)

حاجی گل زمان خان کاسی صوبائی وزیر اسلام آباد گئے ہوئے ہیں اس لیے انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت طلب کی ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے ؟

(رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی

سردار ثناء اللہ خان زہری وزیر بلدیات نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر آج کے اجلاس سے رخصت طلب کی ہے ۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی

نواب زادہ گزین مری وزیر داخلہ کراچی گئے ہوتے ہیں اس لیے انہوں نے آج کے لیے رخصت طلب کی ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور کی گئی)

قرار دادیں

جناب ڈپٹی اسپیکر

جناب مولانا عبدالواسع صاحب اپنی قرار داد نمبر ۵۳ پیش کریں گے۔

سید شیر جان بلوچ

جناب اسپیکر مولانا صاحب نہیں ہیں کیا کوئی اور رکن ان کی قرار داد پیش کر سکتا ہے؟

مسٹر جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ)

مولانا صاحب نہیں ہیں میں نہیں سمجھتا کہ ان کی جگہ کوئی اور ان کی قرار داد پیش کر سکتا ہے چلیں مسئلہ حل ہو گیا۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

مولانا واسع صاحب نے تحریری طور پر کسی رکن کو قرار داد پیش کرنے کا اختیار نہیں دیا ہے اس لیے قرار داد ایوان میں پیش نہیں کی جا سکتی۔ سید شیر جان بلوچ صاحب اپنی قرار داد نمبر ۵۵ پیش کریں۔

سید شیر جان بلوچ

جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ

یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہوں کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ کوسٹل ہائی وے کو اورماڑہ تک محدود نہ کرے بلکہ اس کو کیٹی بندر سے پورٹ قاسم کے پی ٹی۔ نیول بیس اورماڑہ پسنی ہاربر اتھارٹی اور گوادر پورٹ سے ہوتا ہوا چاہ بہار تک لے جائے کیونکہ یہ راستہ بین الاقوامی تجارت کے لحاظ سے اپنی ایک منفرد حیثیت اور افادیت رکھتا ہے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

قرارداد جو پیش کی گئی یہ ہے کہ

یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ کوسٹل ہائی وے کو اورماڑہ تک محدود نہ کرے بلکہ اس کو کیٹی بندر سے پورٹ قاسم کے پی ٹی۔ نیول بیس اورماڑہ۔ پسنی ہاربر اتھارٹی اور گوادر پورٹ سے ہوتا ہوا چاہ بہار تک لے جائے کیونکہ یہ راستہ بین الاقوامی تجارت کے لحاظ سے اپنی ایک منفرد حیثیت اور افادیت رکھتا ہے۔

مسٹر جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ)

ہم حکومت کی طرف سے اس قرارداد کی حمایت کرتے ہیں شیر جان صاحب اپنے علاقہ کے حالات بہتر سمجھتے ہیں ان کو راستوں کا پتہ ہے لہذا ہم ان کی قرارداد کی حمایت کرتے ہیں۔

مسٹر ظہور حسین خان کھوسہ

جناب اسپیکر میں اپنی پارٹی کی طرف سے اس قرارداد کی حمایت کرتا ہوں وہاں پر واقعی گوادر سے کراچی تک روڈ کی ضرورت ہے اس لیے وفاقی حکومت کو بھیجا جائے تاکہ وہاں روڈ بنائیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر: اب سوال یہ ہے کہ قرارداد منظور کی جائے؟ (قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر

جی اب سید شیر جان صاحب اپنی قرارداد نمبر ۵۶ پیش کریں۔

سید شیر جان بلوچ

جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں یہ قرارداد پیش کرتا ہوں کہ یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ مکران میں بالخصوص مند بارڈر کو تجارتی لحاظ سے ایرانی اشیاء لے آنے اور پاکستانی سامان ایران لے جانے کی باقاعدہ طور پر اجازت دی جائے تاکہ مکران کے متوسط تاجر طبقہ کو ایک خاص مراعات حاصل ہو۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

قرارداد جو پیش کی گئی یہ ہے کہ یہ ایوان صوبائی حکومت سے سفارش کرتا ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے رجوع کرے کہ مکران میں بالخصوص مند بارڈر کو تجارت کے لحاظ سے ایرانی اشیاء لے آنے اور پاکستانی سامان ایران لے جانے کی باقاعدہ طور پر قانونی اجازت دی جائے۔ تاکہ مکران کے متوسط تاجر طبقہ کو ایک خصوصی مراعات حاصل ہو۔

حاجی محمد شاہ مردان زئی (وزیر حج و اوقاف)

جناب اسپیکر اس میں ایک ترمیم شامل کر کے اس کو منظور کریں یعنی کاکڑ خراسان کو بھی اس میں شامل کر دیں پھر اسے ترمیمی صورت میں منظور کیا جائے۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

جناب مردانزئی صاحب کا آپ اپنی ترمیم لکھ کر دیدیں پھر یہ ترمیم اس قرارداد میں شامل کی جائے گی۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

سوال یہ ہے کہ آیا قرارداد کو ترمیمی صورت میں منظور کیا جائے۔

مسٹر محمد ایوب بلیدی (وزیر مال)

جناب اسپیکر آپ کی اجازت سے میں اس قرارداد پر کچھ بولنا چاہوں گا۔ جناب اسپیکر جہاں تک اس قرارداد کا تعلق ہے ہم اس کی مکمل حمایت کرتے ہیں تاہم یہ سمجھتے ہیں جتنی بھی وفاقی فورسز ہیں یعنی کوسٹ گارڈز فرنٹیئر کورز کوسٹ گارڈز سب کا رویہ ہمارے عوام کے ساتھ درست نہیں ہے اچھا نہیں ہے جہاں تک اسمگلنگ کا تعلق ہے تو ہم سمجھتے ہیں یہ اسمگلنگ نہیں ہے۔ کیوں کہ بین الاقوامی بارڈر پر ایسے چھوٹے موٹے کام ہوتے ہیں خورد ونوش کا سامان آتا جاتا رہتا ہے وہاں سے اشیاء خورد و نوشں آتی ہیں لیکن یہ لوگ کیس بناتے ہیں اور اس میں ظاہر کرتے ہیں کہ یہ لوگ بارڈر کراس کر رہے تھے ان کو ہم نے بارڈر سے آگے پکڑا ان کا رویہ ہمارے ساتھ صحیح نہیں ہے ہماری پارٹی کے دوستوں نے پریذیڈنٹ اور وزیراعظم اور وفاقی وزیر داخلہ سے اس مسئلہ پر ملاقات کر کے بات کی لیکن اسکے باوجود ان فورسز کا رویہ ابھی تک تبدیل نہیں ہوا ہے اس کو ہم Ligalize کرنا چاہتے ہیں تاکہ ایکسپورٹ پروموشن کی بیرا پنج کھول کر اس کو لیگل شکل دیجائے اور اس طرح لوگوں کو آسانی ہو سکے جہاں تک مسقط اور دوبئی وغیرہ سے ہمارے باہر سے لوگ آتے ہیں تو ائیر پورٹ پر کسٹم والے جو ہوتے ہیں اے ایس ایف والے ہوتے ہیں اس کے باوجود کوسٹ گارڈ والے ہمارے باہر سے آنے والوں کو تنگ کرتے ہیں ان کے بریف کیس کھولتے ہیں بے جا تنگ کرتے ہیں پریس میں بھی آیا ہے کہ وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ وہ شخص ریٹائر ہونے والا ہے کچھ دنوں یا مہینوں کی بات ہے جناب والا اس کا تو مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ ہمارے لوگوں کو لوٹ کر جائے چیف منسٹر صاحب نے بھی اس مسئلہ کو فیڈرل گورنمنٹ کے ساتھ اٹھایا ہے کہ فیڈرل گورنمنٹ اس مسئلہ کو سنجیدگی سے لے تاکہ ہمارے

لوگوں کے ساتھ انصاف ہو سکے جہاں تک اس مسئلہ کا تعلق ہے چودہ تاریخ کو وہاں کچھ دہشت گردوں نے ہمارے معزز شہری آسا نامی کو اغواء کیا بنگو رکھ اس سے بھی ان کا chain ہے۔ بلیدہ کراس پر ان کی چیک پوسٹ ہے تو اس کو انہوں نے اغواء کیا وہاں اس کا ڈلش کھڑے تھے انہوں نے آسا کو شہید کیا لیکن ان کیخلاف کوئی ایکشن نہیں لیا گیا اور نہ کوئی گرفتار ہوا لہذا میں اس معزز ایوان کے توسط سے مکران انتظامیہ سے یہ گزارش کرتا ہوں آسا کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے ان باتوں کے ساتھ میں آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

سید شیر جان بلوچ

جناب اسپیکر میں جس موضوع پر بات کرنا چاہتا تھا قرارداد بھی میری تھی میرے دوست نے اس کو مکمل کر دیا میں ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں

جناب ڈپٹی اسپیکر

کوئی اور رکن ۔ ؟

شیخ جعفر خان مندوخیل (وزیر خزانہ)

ہم اس قرارداد کی حمایت کرتے ہیں کیونکہ یہ بلوچستان غریب صوبہ ہے اور لوگوں کا کوئی ذریعہ معاش اور روزگار نہیں ہے بارڈر ایریاز میں اگر ٹریڈ الاؤ Allow کر دیا جائے اسی طرح چھوٹے چھوٹے بارڈر ٹریڈ الاؤ Allow کرنے لوگوں کو بہت سہولت ہوگی سستی اشیاء ایک دوسرے تک جا سکیں گی جیسا آٹا ایک ایریا میں سستا ہے دوسرے میں مہنگا ہے اور خوراک کی چیزیں ہیں جیسے روٹی ہے دوسری کھانے کی اشیاء ہیں اگر بارڈر ٹریڈ الاؤ Allow کیا جائے ایک تو سب سے پہلے یہاں کے عوام کو سہولت ہوگی ہم اس قرارداد کو لمبا نہیں کرنا چاہیں گے فی الحال شیر جان صاحب نے کہا ہے ہم اس پر رضامند ہیں لیکن دیکھنا یہ چاہیئے کہ پورے بلوچستان میں ہم جیسے کدھر ایران کے ساتھ ٹچ ہوتے ہیں کئی افغانستان کے ساتھ ٹچ ہوتے ہیں۔

ہمارے بارڈر ہیں وہاں ٹریڈ فیسلٹی Trade Facility دیدی جائے تو وہاں کے ایریا کے لوگوں کو ادھر بھی روزگار مل جائے گا اسی وقت گورنمنٹ پر جو روزگار کا پریشر ہے یہ بھی خود بخود کم ہو جائے گا اور جو سہولیات آمدورفت کی بھی ہو جاتی ہیں کاروبار کی بھی سہولت ہو جاتی ہے لہٰذا آج کے وقت کے مطابق انتہائی ضروری ہے جو شیر جان صاحب نے قرارداد پیش کی ہے ہم اس کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔

جناب ڈپٹی اسپیکر

اس قرارداد کے محرک سید شیر جان بلوچ صاحب ہیں قرارداد کی ترمیم کے لیے حاجی محمد شاہ مردان زئی صاحب نے تحریری نوٹس دیا ہے آیا اس قرارداد کو ترمیم شدہ شکل میں منظور کی جائے؟

(قرارداد ترمیم شدہ شکل میں منظور کی گئی)

جناب ڈپٹی اسپیکر

اب اسمبلی کی کارروائی ١٩۔فروری ١٩٩٥ء تک بوقت سہ پہر تین بجے تک کیلئے ملتوی کی جاتی ہے

(اسمبلی کا اجلاس سہ پہر تین بجکر پینتیس منٹ پر مورخہ ١٩۔فروری ١٩٩٥ء بروز اتوار تین بجے تک کے لیے ملتوی ہو گیا)